مرحلہ مرضی ...

بعدالت صاحب سول جج صاحب جہلم

1۔ شفقات احمد
2۔ امتیاز احمد
3۔ یوسف رحیم
4۔ برکات احمد
پسران عبدالرحیم صفوران بیگم
اقوام ... ساکنان ٹینک پور
تحصیل وضلع جہلم

بنام

1۔ محمد لطیف پسر محمد یعقوب
2۔ صفورہ بیگم بیوہ ... بابر عزیز
4۔ زاہد محمود، ساجد محمود، ... پسران نابالغ برفاقت مدعا علیہا نمبر 2
7۔ فائزہ 8۔ ماریہ 9۔ شازیہ
10۔ عفت دختران عبدالعزیز ساکنان
ٹینک پور تحصیل وضلع جہلم
11۔ صبا دختر ... تحصیل وضلع جہلم
12۔ زبیدہ بی بی زوجہ بشیر احمد مکان
نمبر 22 گلی 70 سیکٹر G 8/5 اسلام آباد
13۔ زاہدہ بی بی زوجہ نثار احمد ساکن
... تحصیل وضلع جہلم
14۔ نادیہ شفقت زوجہ محمد یونس
34 Roycroft Ave
Barking IG11 London
U.K
15۔ امتیاز احمد پسر صفوران بیگم
ساکن ٹینک پور تحصیل وضلع جہلم

Civil Judge 1st Class
JHELUM
27-3-17

دعویٰ استقرار حق بدین مضمون کہ متوفیہ والدہ مدعیان کی اراضی تعدادی 33-7-10 کنال واقع موضع بحد ود ... مطابق انتقال نمبری 309 مورخہ 14-5-1968 سے مالک و قابض چلی آرہی تھی ۔ اور مدعا علیہم کا اراضی متدعویہ سے کسی قسم کا کوئی تعلق واسطہ نہ ہے ۔ بیع رجسٹری نمبری 560 مورخہ 7-3-1978، انتقال نمبری 385 مورخہ 15-10-1980 سب بر دھوکہ، فراڈ، سازش، غلط، خلاف قانون، خلاف حقائق، بدنیتی کی وجہ سے حقوق مدعیان پر غیر موثر کالعدم قابل منسوخی ہے اور رجسٹری و انتقال کا حقیقت سے کسی قسم کا کوئی تعلق واسطہ نہ ہے ۔ صدور و اجراء حکم امتناعی دوامی و تاکیدی کہ مدعا علیہم خلاف قانون، خلاف واقعات کلی طور پر باطل رجسٹری و انتقال کی رو سے اراضی متوفیہ والدہ مدعیان میں مداخلت کرنے سے اپنے آپ کو مالک اراضی ظاہر کرنے، اور رجسٹری و انتقال کی آڑ میں اراضی کسی دیگر کو منتقل کرنے سے باز و ممنوع رہیں ۔ اور اگر دوران دعویٰ مدعا علیہم ایسا کرتے ہیں ۔ تو سابقہ صورت حال بحال کروائی جائے ۔

[illegible]

Civil Judge 1st Class
17-3-14

جناب عالی ۔ مدعیان حسب ذیل گزارش ہیں ۔

A-1- یہ کہ متوفیہ حضراں بیگم مدعیہ وفات پا چکی ہے ۔ جس کے وارثان کو بطور مدعیان و مدعا علیہم 1 تا 15 فریق مقدمہ بنایا گیا ہے ۔ جبکہ مدعیان و مدعا علیہم 1 تا 15 کا مفاد مشترک ہے ۔

1 ۔ یہ کہ متوفیہ والدہ مدعیان واقع موضع بگیں بور تحصیل و ضلع جہلم کی رہائشی و سکونتی تھی اور عرصہ تقریباً 36 سال سے اپنے اہل و عیال کے ساتھ بیرون ملک انگلینڈ مقیم تھی ۔ جبکہ عبدالعزیز والد مدعا علیہم 2 تا 10 وفات پا گیا ۔ جس کے وارثان فریق مقدمہ ہیں ۔

2 ۔ یہ کہ متوفیہ کی بدو میں 33-7-10 اراضی اور اس کے علاوہ بھی کافی اراضی موجود تھی ۔ جو کہ متوفیہ نے بروئے انتقال نمبری 309 مورخہ 14-5-1968 کو مدعا علیہ نمبر 1 و دیگر مدعا علیہم کے پیشرو سے مبلغ 7000/- روپے میں خرید کی تھی ۔

3 ۔ یہ کہ بعد ازاں متوفیہ بیرون ملک چلی گئی ۔ اور اس کی غیر موجودگی میں مدعا علیہم نے خلاف قانون، خلاف واقعات اور بدنیتی و فراڈ سے درباره

رجسٹری نمبری 506 مورخہ ؁ 1978 کو بعوض 6000/- روپے ظاہر کر کے
جعلی طریقے سے اراضی اپنے نام منتقل کروالی۔ جبکہ متوفیہ نے کسی قسم
کی کوئی رجسٹری بیعہ نہ کروائی تھی۔

4۔ یہ کہ سلیمان محمد لطیف، عبدالعزیز پسران محمد یعقوب نے کرم داد نمبردار
محمد انور و اللہ دتہ ولد تاج محمد گواہان حاشیہ و تیقہ نویس قاضی محمد حنیف
وغیرہ سے باہم سازش کر کر رجسٹری فراڈ سے جعلی تکمیل و تحریر کرائی جا کر
ظاہر کی گئی۔ جو کہ حقیقت پر مبنی نہ ہے اور قابل منسوخی ہے۔

5۔ یہ کہ متوفیہ نے قطعی طور پر کوئی اشٹام بغرض بیعہ خریدنہ کیے بلکہ
اور نہ ہی متوفیہ کسی و ثیقہ نویس کے پاس رجسٹری کی تحریر کے وقت
موجود تھی۔ اور نہ ہی متوفیہ نے رجسٹرار کے سامنے پیش ہو کر کسی قسم
کا بیان بابت بیعہ رجسٹری دیا ہے۔

6۔ یہ کہ مدعا علیہم پروفیشنل فراڈ ہے ہیں۔ اور انہوں نے سب رجسٹرار کے
ملازم کو ساتھ املا کر فراڈ کیا ہے۔ کیونکہ متوفیہ رجسٹری بیعہ کے وقت
مدعا علیہ نمبر 11 کے پاس پیش نہ ہوئی۔ اور کسی قسم کی رجسٹری کروانے کا
سوال ہی پیدا نہ ہوتا ہے۔

FILE
Civil Judge 1st Class
3-14

7۔ یہ کہ مدعا علیہم نے یہ ساری کارروائی متوفیہ کی غیر موجودگی میں محکمہ
مال کے عملے سے ساز باز کر کے کی ہے۔ جبکہ رجسٹری میں جو فرضی
گواہ شامل کیا گیا۔ وہ تحصیل آفس میں ملازم تھا۔ اور اس کی مدعا علیہم
سے قریبی رشتہ داری ہے۔

8۔ یہ کہ متوفیہ 2002ء کے آخر میں جب پاکستان آئی۔ تو متوفیہ کو
مدعا علیہم کے فراڈ کا علم ہوا۔ کہ مدعا علیہم نے فراڈ سے اراضی
اپنے نام منتقل کروالی ہے۔

9۔ یہ کہ متوفیہ نے مدعا علیہم کے فراڈ کی بابت پولیس کو اطلاع دی

لیکن مقدمہ درج نہ ہوا۔ جس کے بعد متوفیہ نے 22-A/22-B کے تحت درخواست دائر کی۔ جس کی روشنی میں ایس ایچ او تھانہ صدر کو مقدمہ 18/208 کو مدعا علیہم کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم صادر ہوا۔

ص 22-A/22-B تھانہ … حکم

۱۰۔ یہ کہ بعد ازاں مقدمہ 22/08 کو مدعا علیہم کے خلاف مقدمہ نمبر 25 بجرم 420/468/471 ت پ درج رجسٹر ہوا۔

۱۱۔ یہ کہ اس دوران متوفیہ شدید بیمار ہو گئی۔ اور فوری طور پر متوفیہ انتقال کر گئی۔ اور پولیس نے ہمراہ ساز باز مدعا علیہم فوجداری مقدمہ بغیر کسی تفتیش خارج کر دیے۔ اور متوفیہ کے بیٹوں اور متوفیہ کے خلاف مقدمات دائر کیے جو کہ خارج ہو گئے۔

12۔ یہ کہ انتقال و رجسٹری خلاف قانون، خلاف واقعات اور مبنی بر جھوٹ ہونے کی بنا پر باطل ہیں۔ وجوہات ذیل قابل سماعت ہیں۔

FILE

(i) یہ کہ متوفیہ نے کسی قسم کی کوئی رقم مدعا علیہم سے وصول نہ کی ہے۔

27-3-16

(ii) یہ کہ متوفیہ نے کسی قسم کے اشٹام خزانہ آفس سے خرید نہ کیے ہیں۔ اور نہ ہی رجسٹری کی بابت کرد ہیڈواری سے حاصل کیا ہے۔

(iii) یہ کہ متوفیہ نے رجسٹری کی تحریر کسی وثیقہ نویس سے نہ کروائی ہے اور نہ ہی رجسٹری کی تکمیل کے وقت کسی مجاز آفیسر کے سامنے پیش ہو کر اپنا بیان ریکارڈ کروایا ہے۔

(iv) یہ کہ رجسٹری ہذا پر متوفیہ نے کسی قسم کے دستخط یا انگوٹھے ثبت نہ کیے ہیں۔ اور اگر کسی قسم کے انگوٹھے ثبت ہیں تو وہ متوفیہ کے نہ ہیں اور اس بابت ~~متوفیہ کے نشان انگوٹھا کو فنگر پرنٹ ایکسپرٹ~~ سے چیک کروایا جا سکتا ہے۔

12۔ یہ کہ متوفیہ ایک لمبا عرصہ پہلے گھر سے تعلق رکھتی تھی۔ اور متوفیہ اپنے بیٹوں کے ہمراہ بیرون ملک مقیم تھی۔ اس لیے متوفیہ کو اراضی کی فروخت کی ضرورت نہ تھی۔

13۔ یہ کہ متوفیہ نے رجسٹری کی بابت منسوخی بابت کارروائی برخلاف مدعا علیہم و منسوخ کیے جانے انتقال ریونیو آفیسر کو درخواست دی۔ مگر متوفیہ کی دادرسی نہ ہو سکی۔ اور مورخہ 5-6-2011 کو ڈسٹرکٹ ریونیو آفیسر نے متوفیہ کو مجاز عدالت سے رجوع کرنے کا حکم دیا۔

14۔ یہ کہ بنائے دعویٰ ریکارڈ کی حاصل شدہ نقول سلسلہ انکار مدعا علیہم و آخری انکار فروری 2011 سے پیدا ہوئی ہے۔

15۔ یہ کہ مدعا علیہم کو جب کہا گیا کہ وہ غیر قانونی طریقے سے کروائی گئی رجسٹری و انتقال کو منسوخ کروا دیں۔ مگر مدعا علیہم ایسا کرنے سے انکاری ہیں۔ اس لیے ضرورت دعویٰ ہذا پیش آئی ہے۔

16۔ یہ کہ رہائش مدعا علیہم و دیگر مدعا علیہ نمبر 11 و اراضی متدعویہ اندر حدود عدالت ہذا ہے۔ اس لیے عدالت حضور کو اختیار سماعت حاصل ہے۔ FILE

Civil Judge 1st Class JHELUM

17۔ یہ کہ مالیت دعویٰ بغرض کورٹ فیس و اختیار سماعت مبلغ 1,600 روپے مقرر کی جاتی ہے۔ جو کہ ازروئے کورٹ فیس سے مبرا ہے۔

بالا استدعا ہے کہ دعویٰ مدعیان بمطابق عنوان و متن بحق مدعیان برخلاف مدعا علیہم ڈگری فرمایا جا کر سودہ رجسٹری بیع نمبری 1065 مورخہ 7-3-1978 و انتقال نمبری 385 مورخہ 15-10-1980 منسوخ و کالعدم قرار دیے جانے کا حکم صادر فرمایا جائے۔ نیز دادرسی قرین انصاف دلائی جائے۔

27/3/16

1۔ مشتاق احمد 2۔ اشتیاق احمد 3۔ یوسف رحیم 4۔ برکات احمد پسران صفدر ... سکنائے ...

بذریعہ وکیل ضلع جہلم

صغیر احمد ... Saghir

تصدیق بمقام جہلم
تصدیق کی جاتی ہے کہ مندرجات عرضی دعویٰ میرے علم و یقین کی رو سے درست ہیں۔ اور اس میں کوئی امر مخفی نہ رکھا گیا ہے۔

مشتاق احمد

Saghir

راجہ محمد وسیم اشرفی
ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
فیڈرل شریعت کورٹ